سوال

(139) خاتون نے جہالت کی وجہ سے زیورات کی زکوٰۃ ادا نہیں کی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کے پاس نصاب کے مطابق سونا ہے اور اسے قریبا پانچ سال بعد یہ علم ہوا کہ اس پر زکوٰۃ واجب ہے اور اب وہ اس کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہتی ہے لیکن اس سونے کے علاوہ اس کے پاس اور کچھ نہیں ہے، لہذا سوال یہ ہے کہ وہ گزشتہ پانچ سالوں کی زکوٰۃ کے حوالہ سے کیا کرے؟ کیا کچھ سونا بیچ کر زکوٰۃ ادا کر دے یا کیا کرے؟ اور آئندہ سالوں میں وہ کیا کرے؟ اگر وہ اس سونے کی یکبار زکوٰۃ ادا کرنا چاہیے تو اس کے بغیر اور کوئی چارہ کار نہیں کہ وہ ہر سال کچھ سنا بیچ دے، کیونکہ اس کے علاوہ اس کے پاس اور کوئی تھوڑا بہت سرمایہ نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت کو مستقبل میں اپنے زیورات کی ہر سال زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی بشرطیکہ زیورات نصاب کے بقدر ہوں اور نصاب بیس مثقال ہے جو کہ (11-3/7) مثقال سعودی گنی کے برابر ہے، گرام کے حساب سے یہ بانوے گرام کے برابر ہے، زکوٰۃ ادا کرنا واجب ہے خواہ یہ سونے یا اپنی کسی اور چیز کو بیچ کر ادا کرلے اگر اس کی اجازت سے اس کا شوہر یا باپ وغیرہ زکوٰۃ ادا کردے تو پھر بھی کوئی حرج نہیں ورنہ جب تک یہ ادا نہیں کرے گی زکوٰۃ اس کے ذمہ قرض ہوگی۔ وجوب زکوٰۃ کے علم سے پہلے گزشتہ سالوں کی زکوٰۃ کے حوالے سے اس پر کچھ واجب نہیں ہے، کیونکہ ایک تو اسے وجوب زکوٰۃ کا علم ہی نہیں تھا اور دوسرے یہ کہ اس وجوب میں کچھ شبہ بھی ہے، کیونکہ بعض اہل علم کے نزدیک ان زیورات میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے جو پہنے جاتے ہوں یا پہننے کے لیے تیار کیے گئے ہوں لیکن راجح ترین بات یہی ہے کہ زیورات میں زکوٰۃ واجب ہے بشرطیکہ ان کا وزن نصاب کے مطابق ہو اور ایک سال کی مدت گزر جائے۔ کتاب وسنت کے دلائل سے یہی بات صحیح معلوم ہوتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج 2 صفحہ 124